28-امتناع نظیر (حصہ اول)

☆ حضرات محترم! اللہ تعالیٰ کے قادر مطلق ہونے کے معنی یہ ہیں کہ جو چیز حق سبحانہ و تعالیٰ کے شایان شان ہے اسکی قدرت کے ماتحت ہے۔ اسی کو ممکن کہتے ہیں اور جو چیز محال ہے یعنی نہیں ہوسکتی وہ اپنی ذات میں عیب دار اور ناقص ہونیکی وجہ سے اس قابل نہیں کہ تحت قدرت باری تعالیٰ ہوسکے اس سے اللہ تعالیٰ کا عاجز ہونا لازم نہیں آتا۔ بلکہ اس امر محال کا فی نفسہ خراب اور ناقص ہونا ثابت ہوتا ہے پیشاب سے وضو نہیں ہوسکتا اس سے وضو کرنے والے کا عجز ثابت نہیں ہوتا بلکہ پیشاب کا عیب دار اور ناقص ہونا ثابت ہوتا ہے کہ اس میں اس امر کی صلاحیت نہیں کہ اس سے طہارت اور پاکیزگی حاصل کی جائے جو باتیں شان الوہیت کے لائق نہیں۔ ان کا تحت قدرت نہ ہونا عین کمال ہے مثلاً اپنے جیسا معبود پیدا کرنا اپنی ذات کو معاذ اللہ فنا کردینا اپنے لئے بیوی اولاد بھائی رشتہ دار بنانا اسی طرح جھوٹ بولنا حضرت محمد عربی ﷺ کی نظیر پیدا کرنا۔ ان سب باتوں کیلئے ضروری ہے کہ تحت قدرت باری تعالیٰ نہ ہوں ورنہ اسکی توحید اسکی حیات ''لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ'' اس کا صدق اسکے حبیب ﷺ کا خاتم النبین ہونا' سب کی نفی ہوجائیگی حالانکہ ان تمام امور کا حق ہونا واجب اور ضروری ہے۔ نظیر حضرت محمد ﷺ سے مراد یہ ہے کہ وجود میں حضور سید عالم ﷺ کی طرح تمام مخلوق میں سب سے پہلے پیدا ہو اور بعثت دینوی میں سب نبیوں کے بعد ہو اور ظاہر ہے کہ اب ایسا نہیں ہوسکتا کیونکہ کائنات کی پیدائش ہوچکی اب اولیت ممکن نہیں اسی طرح تمام انبیا مبعوث ہوچکے جن میں سید عالم ﷺ بھی شامل ہیں اگر کوئی نظیر حضرت محمد عربی کی فرض کی جائے تو وہ ہمارے آقا تاجدار مدنی ﷺ کے بعد ہی ہوگا اس صورت میں حضرت محمد ﷺ خاتم النبین نہ رہیں گے کیونکہ آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ کا مثل نبی بن کر آئے گا جو کہ محال ہے لہذا حضور سید عالم ﷺ کا نظیر پیدا ہونا محال ہے۔ بہر نوع تاجدار مدنی

ﷺ ممتنع النظیر ہیں آپ جیسا پیدا نہیں ہو سکتا رسول اللہ ﷺ کا چہرہ انور دیکھ کر اہل عرب بولے

؎ محمد ﷺ دوسرا پیدا جہاں میں ہو نہیں سکتا

☆ بلکہ حضور ﷺ کا جس سے تعلق ہو گیا وہ بھی بے مثل ہو گیا اللہ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

یَانِسَاءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ کَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ

☆ اے نبی کی (پاک) بیویو! تم عورتوں میں سے کسی کی مثل نہیں۔ (پ ۲۲س الاحزاب آیت ۳۲)

☆ یعنی اے میرے حبیب ﷺ کی بیویو! تم جہاں بھر میں کسی کی مثل نہیں ہو۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کی ازواج مطہرات کو دنیا کی ہر عورت کے مقابلے میں بے مثل فرمایا حالانکہ وہ عورتیں تھیں اور دنیا میں اور عورتیں بھی تھیں مگر ازواج مصطفیٰ ﷺ کی کوئی مثل نہیں۔ کیوں! اس لئے کہ ان کا تعلق اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب ﷺ سے ہوا کیونکہ آپ ﷺ بے مثل ہیں اس لئے آپ ﷺ کی پاک بیویاں بھی بے مثل ہوئیں۔ پس آپ ﷺ کے ساتھ جس کا تعلق ہو جائے وہ بھی بے مثل ہو جاتا ہے۔

شبہ

☆ یہاں ایک سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ جب حضور سید عالم ﷺ سے تعلق رکھنے والا بے مثل ہو سکتا ہے تو اسی تعلق کی وجہ سے سرکار ﷺ کی امت بھی بے مثل ہو گی اور قاعدہ ہے بے مثل، بے مثل کی مثل ہوتا ہے۔ لہذا ہم سرکار ﷺ کی مثل ہوئے۔

شبہ کا ازالہ

☆ حضور ﷺ اپنے مرتبہ میں بے مثل ہیں اور امت اپنے مرتبہ میں بے مثل ہے جس

طرح قرآن کریم میں ہے کہ

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ (آل عمران آیت ۱۱۰)

☆ تم بہترین امت ہو۔ان سب امتوں میں جو لوگوں کے لئے ظاہر کی گئیں۔

☆ یعنی اے محبوب ﷺ کے غلامو! تم ایسی بہترین امت ہو جو لوگوں کے واسطے نکالی گئی ہو گویا تم تمام امتوں میں بہترین امت ہو اور تم رسولوں کی امتوں میں بے مثل امت ہو۔ جیسے حضور ﷺ تمام انبیاء میں بے مثل ہیں۔ حدیث پاک میں ہے جب تک میں جنت میں نہ جاؤں گا کوئی نبی بھی جنت میں نہ جائیگا اور جب تک میری امت جنت میں نہ جائیگی اور کوئی امت جنت میں نہیں جائیگی۔ اب اس سے واضح ہو گیا کہ سرکار ﷺ کا بے مثل ہونا اپنے رتبہ کے لائق ہے اور امت کا بے مثل ہونا اپنے مرتبہ کے موافق ہے (واللہ اعلم)

29-امتناع نظیر (حصہ دوئم)

☆ حضرات محترم! سرور کائنات فخر موجودات حضرت محمد ﷺ کی مثل اور نظیر محال بالذات ہے اور ممتنع ٹھہری ہے۔ اس لئے کہ حضور ﷺ اول مخلوق اور آخری مبعوث ہیں۔ اب اگر دوسرے محمد کا وجود فرض کریں تو وہ اول نہ ہوا۔ کیونکہ ابتدا خلق ہو چکی ۔جس کی واپسی عقلاً محال بالذات ہے پس اگر دوسرا ہو بھی تو اول نہ ہوگا جب اول نہ ہوا تو حضور ﷺ کی مثل بھی نہ ہوا۔ دوسرے محمد کا وجود حضور ﷺ کی خاتمیت کے منافی ہے جس وقت بھی اس کا وجود فرض کریں گے تو سرکار ﷺ کی خاتمیت کے عدم کو بھی ماننا پڑے گا گویا دوسرے محمد کے وجود نے حضور اکرم ﷺ کے کمال خاتمیت کو ختم کر دیا تو جو شخص اپنے مقابل کے کمال کو ختم کر دے وہ اسکی مثل نہ ہوگا بلکہ افضل ہوگا۔ لہذا دوسرے محمد کا وجود محال بالذات ہے۔ دوسرا محمد حضرت نبی کریم ﷺ کے کمال خاتمیت کے منافی ٹھہرا اور اس سے معاذ اللہ کلام الٰہی کا کذب بھی لازم آیا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضور کریم ﷺ کو خاتم النبیین فرمایا ہے دوسرے کا وجود اس کلام کی تکذیب کا موجب ہوگا اور کلام الٰہی کی تکذیب محال۔ لہذا دوسرے محمد کا پیدا ہونا بھی محال ہے۔ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ